سوال

(367) مصائب کے وقت کالے کپڑے پہننا باطل شعار ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فوت شدہ شخص کیلئے خصوصاً جبکہ وہ شوہر ہو' کالے کپڑے پہننا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

مصیبتوں کے وقت کالا لباس پہننا ایک باطل شعار ہے جس کی کوئی اصل نہیں' انسان کو چاہیے کہ مصیبت کے وقت وہ کام کرے جس کا شریعت نے حکم دیا ہے اور وہ یہ کہے :

((اِنا للہ واِنا اِلیہ راجعون اللھم أجرني في مصیبتي وأخلف لي خیرا منھا)) (صحیح البخاري)

''ہم سب اللہ کیلئے ہیں اور ہم سب کو اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے' اے اللہ! مجھے میری اس مصیبت کا اجر عطا فرما اور مجھے اس کا نعم البدل عطا فرما۔''

اگر کوئی شخص ایمان اور حصول ثواب کی نیت سے یہ کہے گا تو اللہ تعالیٰ اسے یقیناً اجر و ثواب بھی عطا فرمائیگا اور اس کا نعم البدل بھی عطا فرمائیگا' جیسا کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے شوہر حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ کا انتقال ہو گیا' جو ان کے عم زاد چچا زاد بھی تھے اور ان سے انہیں محبت بھی بہت تھی تو انہوں نے یہ کلمات کہے اور بیان فرماتی ہیں کہ میں اپنے جی دل میں کہتی تھی کہ ابو سلمہ سے بہتر شوہر کیسے مل سکتا ہے؟ لیکن جب ان کی عدت پوری ہوگئی تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں شادی کا پیغام بھیجا' وہ فرماتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ ابو سلمہ سے بہتر تھے' اس طرح جو شخص بھی ایمان اور حصول ثواب کی نیت سے یہ کلمات کہے گا' اللہ تعالیٰ اس کی مصیبت پر اسے اجر و ثواب بھی عطا فرمائیگا اور نعم البدل سے بھی نوازے گا۔ سوگ کیلئے کوئی خاص لباس' مثلاً کالے رنگ کے کپڑے پہننا بالکل بے اصل بات بلکہ یہ ایک مذموم اور باطل کام ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب العدہ : جلد 3 صفحہ 346